روح انتخاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم معجزہ

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی معجزات سے نوازا۔ ان معجزات میں سب سے بڑا معجزہ قرآن حکیم ہے جس کی طرف آپ نے عرب وعجم سب کو دعوت دی۔ آپ کی بعثت صرف اپنے زمانے کے انسانوں کے لئے نہیں بلکہ ہر زمانہ کے انسان اور قیامت تک ان سب لوگوں کے لئے ہے جن تک آپ کا پیغام پہنچے آپ نے سب انسانوں کو چیلنج کیا کہ اگر تم کو قرآن مجید کے وحی ہونے میں کوئی شک ہے تو اس جیسی کتاب تم بھی بنا لاؤ ___ لیکن تمام فصحاء اور بلغاء اس کا مثل بنا کرنے اور اس کا مقابلہ کرنے سے عاجز رہے۔ اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وان کنتم فی ریب مما نزلنا علیٰ عبدنا فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شہداءکم من دون اللہ ان کنتم صٰدقین (سورہ بقرہ)

اگر تم کو اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تو تم اس کے مثل ایک سورۃ ہی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا تمہارے جتنے حمایتی اور مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

دوسری جگہ فرمایا

ام یقولون افترٰىہ قل فاتوا بسورۃ مثلہ وادعوا من استطعتم من دون اللہ ان کنتم صٰدقین (سورہ یونس)

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس کلام کو اس نے خود گھڑ لیا ہے۔ آپ ان سے کہہ دیں اگر ایسا ہے تو تم اس کا مثل بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جتنے تمہارے مددگار ہو سکیں ان کو بھی بلا لو اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

(جوامع السیرۃ لابن حزم)